سلسلہ رسائلِ درسِ سیرت، رسالہ نمبر:22

رسول اللہ ﷺ کے جسم مبارک کا سایہ نہ تھا

مرتب: علامہ راشد علی عطاری مدنی
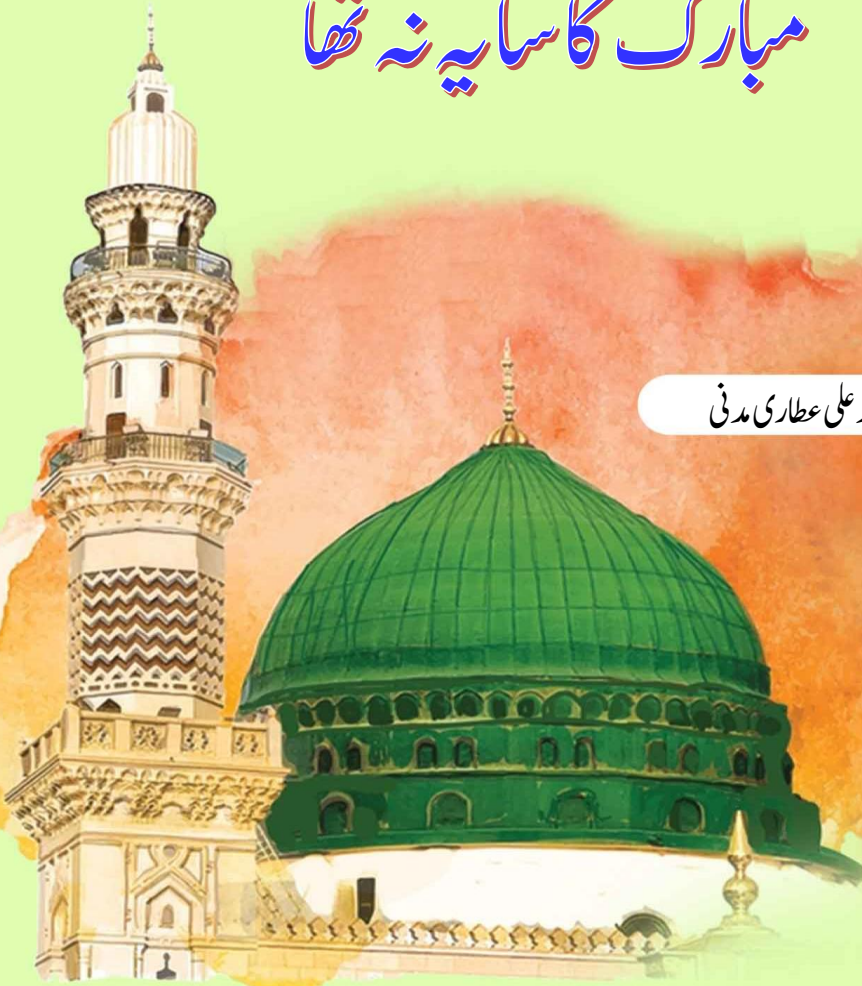
ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

درسِ سیرت کے رسائل کا بائیسواں عنوان

مرتب

مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے

اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مُستطرَف، ج۱، ص۴۰، دارالفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب : رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے جسم مبارک کا سایہ نہ تھا

مرتب : مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

صفحات : 20

اشاعت اوّل: اکتوبر 2023 (ویب ایڈیشن)

پیشکش : ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹر نیشنل

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے جسم مبارک کا سایہ نہ تھا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الصلوۃ والسلام علیك یا رسول اللہ

نوٹ: یہ درس ماہنامہ فیضان مدینہ سے تیار کیا گیا۔

اللہ پاک نے رسولِ پاک، صاحبِ لولاک صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو جو بے شمار خصوصی شانیں عطا فرمائی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ سورج، چاند اور چراغ کی روشنی میں آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا سایہ نہیں ہوتا تھا۔[1]

سینکڑوں سال سے مُفسّرین، مُحدّثین، شارحین اور دیگر عُلمائے دین اپنی کتابوں میں سرکارِ دوعالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی اس عظیمُ الشّان خصوصیت اور فضیلت کا بیان کرتے آرہے ہیں۔ اللہ پاک کی رحمت حاصل کرنے کے لئے ان بزرگانِ دین کے کچھ فرامین اور قراٰن و حدیث سے دیگر دلائل ملاحظہ فرمایئے:

---

(1) خصائص کبریٰ، 1 / 116، مدارج النبوۃ، 1 / 21

قرآن وحدیث سے عدمِ سایہ کا ثبوت:

قرآنِ کریم کی کئی آیات اور کثیر احادیث سے یہ بات ثابت ہے کہ رحمتِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو اللہ پاک نے بے مثال بشریت کے ساتھ ساتھ نورانیت سے بھی نوازا ہے اور یہ بات بھی ظاہر ہے کہ نور کا سایہ نہیں ہوتا۔ ان دونوں باتوں کو ملانے سے نتیجہ یہ نکلا کہ نور والے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سائے سے پاک ہیں اور آپ کی نورانیت پر دلالت کرنے والی تمام قرآنی آیات اور احادیثِ مبارکہ اس بات کی دلیل ہیں۔ حصولِ برکت کے لئے صرف ایک قرآنی آیت اور اس کی تفسیر ملاحظہ فرمائیے:

نور آگیا:

اللہ پاک کا فرمانِ عالیشان ہے: ﴿ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِیْنٌ(۱۵) ﴾ ترجمۂ کنزُالعرفان: بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آگیا اور ایک روشن کتاب۔[2] اس آیتِ کریمہ میں نور کے مرادی معنیٰ بیان کرتے ہوئے امام جلالُ الدین سیوطی شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: هُوَ النَّبِیّ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

(2) پ6، المائدۃ:15

یعنی نور سے مراد نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم ہیں۔[3]

نور کا سایہ نہیں ہوتا:

نور کا سایہ نہ ہونا ایک معروف بات ہے اور کثیر بزرگانِ دین نے اسے بیان فرمایاہے، یہاں صرف 4 بزرگوں کے فرامین پیش کئے جاتے ہیں:

(1) شِھابُ الملّۃ وَالدِّین حضرت علّامہ احمد بن محمد خَفاجی مصری حنفی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اَلْاَنْوَارُ شَفَّافَۃٌ لَطِیْفَۃٌ لَاتَحْجِبُ غَیْرَھَا مِنَ الْاَنْوَارِ فَلَا ظِلَّ لَھَا یعنی انوار شفاف اور لطیف ہوتے ہیں، اپنے غیر تک روشنی کے پہنچنے میں رکاوٹ نہیں بنتے اس لئے ان کا سایہ نہیں ہوتا۔[4]

(2) علامہ محمد بن عبد الباقی زُرقانی مالکی رحمۃُ اللہِ علیہ تحریر فرماتے ہیں: اِنَّ النُّوْرَ لَا ظِلَّ لَہٗ یعنی بے شک نور کا سایہ نہیں ہوتا۔[5]

(3) شیخِ مُحقق شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: نُور رَا سَایہ نَمی باشَد یعنی نور کا سایہ نہیں ہوتا۔[6]

---

[3] تفسیر جلالین، 2/33
[4] نسیم الریاض، 4/335
[5] زرقانی علی المواہب، 5/525
[6] مدارج النبوۃ، 1/21

(4) امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: نور کے لئے سایہ نہیں۔ مزید لکھتے ہیں: سایہ اس جسم کا پڑے گا جو کثیف ہو اور انوار کو اپنے ماوراء سے حاجِب (یعنی اپنے آگے موجود چیز تک روشنی کے پہنچنے میں رکاوٹ بنے)، نور کا سایہ پڑے تو تنویر (یعنی روشنی) کون کرے؟ اس لئے دیکھو آفتاب (یعنی سورج) کے لئے سایہ نہیں۔[7]

تو ہے سایہ نور کا ہر عُضْو ٹکڑا نور کا
سایہ کا سایہ نہ ہوتا ہے نہ سایہ نور کا[8]

بزرگانِ دین کے فرامین:

پیارے اسلامی بھائیو! سرکارِ دوعالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی عظیم خصوصیت و فضیلت "سایہ نہ ہونے" کو نقل کرنے والے بزرگانِ دین اور ان کے بیان کردہ دلائل اتنے زیادہ ہیں کہ انہیں ایک مضمون میں ذکر کرنا بہت مشکل ہے،

حصولِ برکت کے لئے کچھ دلائل ملاحظہ فرمائیے:

([7]) فتاویٰ رضویہ، 30/706
([8]) حدائقِ بخشش، ص244

عثمان غنی کا فرمان:

ایک موقع پر حضرت سیدنا ذُوالنُّورین عثمانِ غنی رضی اللہُ عنہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا: اِنَّ اللہَ مَا اَوْقَعَ ظِلَّكَ عَلَى الْاَرْضِ لِئَلَّا يَضَعَ اِنْسَانٌ قَدَمَهٗ عَلٰى ذٰلِكَ الظِّلِّ یعنی بے شک اللہ پاک نے آپ کے سائے کو زمین پر نہ پڑنے دیا تاکہ کوئی انسان اس سائے پر پاؤں نہ رکھے۔[9]

ایک روایت کے مطابق آپ رضی اللہُ عنہ یوں عرض گزار ہوئے: آپ کا سایہ زمین پر نہیں پڑتا، تاکہ کہیں ایسا نہ ہو کہ ناپاک زمین پر پڑ جائے۔[10]

سیدنا عبد اللہ ابن عباس کا فرمان:

امام بخاری و امام مسلم کے استاذُ الاستاذ حافظُ الحدیث امام عبد الرزاق، تبعِ تابعی بزرگ حضرت سیدنا عبدُ اللہ بن مبارک اور امام ابنِ جوزی رحمہم اللہ سے منقول ہے کہ صحابیِ رسول حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہُ عنہما نے ارشاد فرمایا: لَمْ يَكُنْ لِرَسُوْلِ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم ظِلٌّ یعنی رسول اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم کا سایہ نہیں تھا۔ مزید فرماتے ہیں: وَلَمْ يَقُمْ مَعَ شَمْسٍ قَطُّ اِلَّا غَلَبَ ضَوْؤُهٗ ضَوْءَ

---

(9) تفسیر نسفی، ص772

(10) مدارج النبوۃ، 2/161

الشَّمْسِ وَلَمْ یَقُمْ مَعَ سِرَاجٍ قَطُّ اِلَّا غَلَبَ ضَوْؤُہٗ ضَوْءَ السراج یعنی رسولِ خدا صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم جب سورج کے سامنے کھڑے ہوتے تو آپ کا مبارک نور سورج کی روشنی پر غالب آجاتا اور چراغ کے سامنے کھڑے ہوتے تو چراغ کی روشنی پر غالب آجاتا۔[11] نورِ مصطفیٰ صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کے سورج اور چراغ کے نور پر غالب آنے کے 2 معنیٰ ہوسکتے ہیں:

(۱) نورِ مصطفیٰ صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کے سامنے سورج اور چراغ کی روشنیاں پھیکی پڑ جاتیں جیسے سورج کی روشنی کے سامنے چراغ کی روشنی

(۲) اُس مبارک نور کے سامنے ان دونوں کی روشنی بالکل ختم ہو جاتی جیسے سورج کے سامنے ستاروں کی روشنی۔[12]

سیدنا ذکوان رحمۃُ اللہِ علیہ کا فرمان:

عارف باللہ امام حافظ ابو عبد اللہ محمد بن علی حکیم ترمذی شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ تابعی بزرگ حضرت سیدنا ذکوان رحمۃُ اللہِ علیہ سے روایت کرتے ہیں: اِنَّ رَسُوْلَ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لَمْ یَکُنْ یُرٰی لَہٗ ظِلٌّ فِیْ شَمْسٍ وَلَا قَمَرٍ یعنی سورج اور چاند کی

([11]) الوفا باحوال المصطفیٰ، 2/19، زرقانی علی المواہب، 5/525، الجزء المفقود من المصنف لعبد الرزاق، ص56

([12]) فتاویٰ رضویہ، 30/708 مفہوماً

روشنی میں رسولُ اللہ
صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا سایہ نظر نہیں آتا تھا۔[13]

عَدِیمُ الْمِثْل ولاثانی ہے وہ ذاتِ مبارک یوں
بنایا ہی نہیں اللہ نے سایہ محمد کا[14]

سیدنا ابنِ حجر مکی کا فرمان:

شیخُ الاسلام امام احمد بن محمد ابنِ حجر مکی ہیتمی شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: سرکارِ دو عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے سراپا نور ہونے کی تائید اس بات سے بھی ہوتی ہے کہ جب آپ دن یا رات میں سورج یا چاند کی روشنی میں چلتے تو آپ کا سایہ نہ پیدا ہوتا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ سایہ صرف کثیف جسم کا ظاہر ہوتا ہے اور اللہ پاک نے اپنے محبوب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو تمام جسمانی کثافتوں اور غلاظتوں سے پاکیزہ فرما کر آپ کو سراپا نور بنادیا تھا اس لئے آپ کا سایہ بالکل بھی نہ تھا۔[15]

حق نے انہیں بے مِثْل بنایا، پڑتا زمیں پر کیونکر سایہ

---

(13) خصائص کبریٰ، 1/116، مواہب لدنیہ، 2/71

(14) قبالۂ بخشش، ص51

(15) المنح المکیۃ فی شرح الھمزیۃ، ص86

نورِ خدا اَعضائے محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم [16]

شیطان کے دھوکے میں مت آئیں:

آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ سائے سے پاک ہونا رحمتِ عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی ایک ایسی عظیم فضیلت و خصوصیت ہے جو آپ کو اللہ پاک کی عطا سے حاصل ہوئی۔ خبر دار! شیطان کے بہکاوے میں آکر اللہ کے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے کسی معجزے اور خصوصیت سے متعلق شکوک و شبہات کا شکار ہر گز نہ ہوں۔ حضرت سیدنا امام عبد الوہاب شعرانی رحمۃ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اس بات کو جان لو کہ ہر وہ بات جس سے رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی عظمت و شان ظاہر ہوتی ہو، کسی کے لئے اس میں بحث و مباحثہ کرنا یا مخصوص قسم کی دلیل کا مطالبہ کرنا مناسب نہیں ہے۔[17]

عقل کے گھوڑے نہ دوڑائیں:

بزرگانِ دین کی کرامات اور سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے معجزات و خصوصیات کے معاملے میں عقل کے گھوڑے دوڑانا اور ان باتوں کو عقل

---

(16) قبالۂ بخشش، ص160
(17) کشف الغمۃ، 53/2

کے ترازو پر تولنا دنیا وآخرت میں نقصان کا باعث بن سکتا ہے۔ یاد رکھیں! اللہ کریم نے اپنے پیارے حبیب صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کو بے نظیر، لاثانی اور بے مثال بنایا ہے اس لئے آپ کو دیگر انسانوں پر قیاس کرنا ہرگز درست نہیں۔

امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: وہ بَشَر ہیں مگر عالَمِ عُلْوِی سے لاکھ درجہ اَشرف واَحسن، وہ انسان ہیں مگر اَرواح وملائکہ سے ہزار درجہ اَلْطَف (یعنی روحوں اور فرشتوں سے کہیں زیادہ لطیف ونورانی)، وہ خود فرماتے ہیں: (1) لَسْتُ كَمِثْلِكُمْ میں تم جیسا نہیں۔[18] (2) لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ میں تمہاری ہیئت پر نہیں۔[19] (3) اَيُّكُمْ مِثْلِيْ تم میں کون مجھ جیسا ہے۔[20] پھر اس خیالِ فاسد پر کہ ہم سب کا سایہ ہوتا ہے ان کا بھی ہو گا تو ثبوتِ سایہ کا قائل ہونا، عقل وایمان سے کس درجہ دور پڑتا ہے۔[21]

---

(18) مسند احمد، 9/132، حدیث: 23563

(19) بخاری، 1/633، حدیث: 1922

(20) بخاری، 4/352، حدیث: 6851

(21) فتاویٰ رضویہ، 30/725

انکار کرنے والے کا حکم:

غزالیِ زمان حضرت علامہ مولانا سیّد احمد سعید کاظمی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: عقائد و اعمال سے متعلق ہمارے بے شمار ایسے مسائل ہیں جنہیں ہم جَزم و یقین کے مرتبہ میں شمار نہیں کرتے، بلکہ محض فضیلت و منقبت کے درجہ میں مانتے ہیں، حتّٰی کہ اگر کوئی نیک دل طالبِ حق محض دلیل نہ ملنے کی وجہ سے ہمارے اس مسئلہ کو تسلیم نہ کرے تو ہم اسے بد عقیدہ نہیں کہتے، نہ اس کے حق میں برا بھلا کہنا جائز سمجھتے ہیں، بشرطیکہ اس کا انکار رسول اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی عداوت اور بغض و کینہ کی وجہ سے نہ ہو۔ نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے جسمِ اقدس کا سایہ نہ ہونا بھی بابِ فضائل و مناقب سے ہے جس پر کفر و ایمان کا مدار (یعنی بنیاد) نہیں۔[22]

سرکارِ دوعالَم، نورِ مُجسَّم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی یہ امتیازی شان ہے کہ سورج، چاند اور چراغ کی روشنی میں آپ کا سایہ نہیں ہوتا۔ گزشتہ شمارے میں اس موضوع پر کئی دلائل پیش کئے گئے تھے، آیئے! اس موضوع سے متعلق کچھ مزید باتیں پڑھ کر اپنا ایمان تازہ کرتے ہیں:

---

(22) مقالاتِ کاظمی، 4/57

سایہ کیوں نہیں تھا؟

علمائے اسلام نے اللہ کے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے جسمِ اقدس کا سایہ نہ ہونے کی جو مختلف ایمان افروز حکمتیں بیان فرمائی ہیں ان میں سے 4 ملاحظہ فرمایئے:

(1) رحمتِ عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے نور ہونے کی وجہ سے آپ کا سایہ نہیں تھا۔[23]

کیا تم کو نورِ مُجَسَّم خدا نے
زمیں پر نہیں پڑتا سایہ تمہارا[24]

(2) سایہ نہ ہونا آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی نبوت کی نشانیوں اور علامات میں سے ہے، چنانچہ بعض بزرگانِ دین نے عدمِ سایہ کو نبوت کی علامات اور نشانیوں کے باب میں ذکر فرمایا ہے۔[25]

(3) حضرت سیّدُنا حکیم ترمذی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مَعْنَاهُ لِئَلَّا يَطَأَ عَلَيْهِ كَافِرٌ فَيَكُوْنَ مَذِلَّةً لَهٗ یعنی اس میں حکمت یہ تھی کہ کوئی کافر

---

(23) انموذج اللبیب، ص213
(24) قبالۂ بخشش، ص30
(25) الشفاء، 1/368

سایۂ اقدس پر پاؤں نہ رکھے کیونکہ اس میں آپ صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کی توہین ہے۔[26]

یہودیوں کا بغض:

سیّدُنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہُ تعالٰی عنہما تشریف لئے جاتے تھے، ایک یہودی حضرت کے گِرد (یعنی آس پاس) عجب حرکات اپنے پاؤں سے کرتا جاتا تھا۔ اُس سے دریافت فرمایا (کہ ایسا کیوں کرتے ہو؟) بولا: بات یہ ہے کہ اور تو کچھ قابو ہم تم پر نہیں پاتے، جہاں جہاں تمہارا سایہ پڑتا ہے اُسے اپنے پاؤں سے روندتا (یعنی کُچلتا) چلتا ہوں۔ ایسے خبیثوں کی شرارتوں سے حضرت حق عَزَّ وَجَلَّ (یعنی اللہ پاک) نے اپنے حبیب اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ وسلَّم کو محفوظ فرمایا۔[27]

(4) حضرت سیّدُنا شیخ احمد فاروقی سرہندی مُجَدِّدِ اَلفِ ثانی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: "دَر عالَمِ شہادت سایۂ شخص اَز شخص لطیف تر اَست وچُوں لطیف اَز وَے دَر عالَم نَباشَد اُو را سایہ چِہ صُورت دارد" یعنی دنیا میں ہر شخص کا سایہ اس شخص سے زیادہ لطیف و پاکیزہ ہوتا ہے اور سرورِ کونین صلَّی اللہ

---

(26) سبل الہدیٰ والرشاد، 2/90

(27) فتاویٰ رضویہ، 30/701

علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے زیادہ لطیف کوئی چیز نہیں اس لئے آپ کا سایہ نہیں ہو سکتا۔[28]

پیارے اسلامی بھائیو! عموماً انسان کا جسم گرد و غبار، میل کچیل وغیرہ سے میلا اور گندگی و نَجاست سے آلودہ ہو جاتا ہے لیکن انسان کا سایہ ان چیزوں سے میلا نہیں ہوتا، لہٰذا ہر شخص کا سایہ اس سے زیادہ لطیف و پاکیزہ ہوتا ہے۔ نور والے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے نورانی جسم سے زیادہ لطیف و پاکیزہ کوئی چیز نہیں اس لئے آپ کا سایہ بھی نہیں ہے۔

عدمِ سایہ سے متعلق علمائے کرام کی تالیفات:

جن علمائے کرام نے اپنی کتابوں میں عظمت و شانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے دیگر پہلوؤں کے ساتھ ساتھ عدمِ سایہ کا بھی ذکر فرمایا ان کی تعداد تو کثیر ہے، البتہ کئی عاشقانِ رسول نے مستقل عدمِ سایہ کے عنوان پر بھی کُتُب و رَسائل اور مَقالات لکھنے کی سعادت حاصل فرمائی ہے۔ ایسے چند علمائے کرام کے اَسمائے گرامی ملاحظہ فرمایئے:

(1) اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ نے اس موضوع پر 3 لاجواب رسائل تصنیف فرمائے جن کے نام یہ ہیں:

---

[28] مکتوباتِ امام ربانی، 2/75، مکتوب:100

(الف) قَمَرُ التَّمَامِ فِیْ نَفْیِ الظِّلِّ عَنْ سَیِّدِ الْاَنَامِ علیہ وعلٰی اٰلہ الصّلوٰۃ والسّلام (مخلوق کے سردار صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے سائے کی نفی میں کامل چاند)

(ب) نَفْیُ الْفَیْءِ عَمَّنْ اِسْتَنَارَ بِنُوْرِہٖ کُلُّ شَیْءٍ صلَّی اللہ علیہ وسلم (اس ذاتِ اقدس سے سائے کی نفی جن کے نور سے ہر چیز روشن ہو گئی)

(ج) ھُدَی الْحَیْرَانِ فِیْ نَفْیِ الْفَیْءِ عَنْ سَیِّدِ الْاَکْوَانِ علیہ الصلوٰۃ والسلام الاتمان الاکملان (کائنات کے سردار صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے سائے کی نفی کے متعلق حیرت زدہ شخص کی رہنمائی) اس کے علاوہ آپ نے مولانا حبیب علی علوی رحمۃُ اللہِ علیہ کی کتاب پر تقریظ لکھی جس میں عدمِ سایہ سے متعلق کثیر عقلی و نقلی دلائل درج فرمائے

(2) شیخ الدَّلائل حضرت علّامہ مولانا محمد عبدُالحق صِدیقی نقشبندی رحمۃُ اللہِ علیہ نے "قُرَّۃُ عَیْنِ الصُّدُوْر" کے نام سے اس موضوع پر رسالہ تحریر فرمایا

(3) حکیمُ الاُمّت مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ

(4) رَئیسُ التحریر حضرت علّامہ مولانا ارشد القادری رحمۃُ اللہِ علیہ

(5) حضرت علّامہ مولانا مفتی نور اللہ نعیمی بصیر پوری رحمۃُ اللہِ علیہ سمیت دیگر کئی عاشقانِ رسول نے بھی اس موضوع پر رسائل اور مَقالات تحریر فرمائے۔

وہ ہیں خورشیدِ رسالت نور کا سایہ کہاں
اس سبب سے سایۂ خیر الورٰی ملتا نہیں [29]

عدمِ سایہ سے متعلق 3 رضوی پھول:

امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ نے عدمِ سایہ سے متعلق اپنی تحریرات میں علم و عرفان کے جو گلشن سجائے ہیں ان میں سے 3 پھولوں کی

---

[29] سامانِ بخشش، ص132

خوشبو سے اپنا ایمان تازہ کیجئے:

(1) حدیث میں ہے کہ آسمانوں میں چار انگل جگہ نہیں جہاں کوئی فرشتہ اپنی پیشانی رکھے سجدہ میں نہ ہو۔[30] (اگر) ملائکہ کے (لئے) سایہ ہوتا تو آفتاب (یعنی سورج) کی روشنی ہم تک کیونکر پہنچتی یا شاید پہنچتی تو ایسی جیسے گھنے پیڑ میں سے چھن کر خال خال بُند کیاں (یعنی اِکّادُکّا بُوندیں) نور کے سائے کے اندر نظر آتی ہیں۔[31]

(2) جب ملائکہ کہ حُضورِ اقدس صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلَّم کے نور سے بنے[32] سایہ نہیں رکھتے تو حضور (صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم) کہ اصلِ نور ہیں جن کی ایک جھلک سے سب مَلَک (یعنی فرشتے) بنے کیونکر سایہ سے مُنزَّہ (یعنی پاک) نہ ہوں گے۔ عجب کہ ملائکہ (جو) مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلَّم کے نور سے بنے بے سایہ ہوں اور مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلَّم کہ نورِ الٰہی سے بنے، سایہ رکھیں۔[33]

(3) ہم دعویٰ حتمی کرتے ہیں کہ اگر اس (عدمِ سایہ کے) باب میں کوئی

---

(30) ترمذی، 4/140، حدیث: 2319

(31) فتاویٰ رضویہ، 30/693

(32) الجزء المفقود من المصنف لعبد الرزاق، ص63، حدیث: 18

(33) فتاویٰ رضویہ، 30/693

حدیث نہ آئی ہوتی، نہ کسی عالم نے اس کی تصریح فرمائی ہوتی، تاہم بَمُلاحَظہ ان آیات واحادیثِ مُتکاثِرہ مُتواتِرہ مُتظافِرہ کے جن سے بِالْقَطْع وَالْیقِین سراپائے سَیِّدُ الْمُرسَلِین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلَّم کا نورِ صِرْف کانِ لَطافَت و جانِ اِضاءَت ہونا ثابت (یعنی جن کثیر آیتوں اور حدیثوں سے قطعی ویقینی طور پر سرکارِ دوعالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے مبارک جسم کا سراپا نور اور لطیف ہونا ثابت ہوتا ہے انہیں دیکھتے ہوئے) ہم حکم کرسکتے کہ حضور (صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کے لئے سایہ نہ تھا۔[34]

یہی منظور تھا قدرت کو کہ سایہ نہ بنے
ایسے یکتا کے لئے ایسی ہی یکتائی ہو[35]

اجماعی مسئلہ:

حکیمُ الاُمّت مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: آقائے دوعالَم حضورِ اقدس صلَّی اللہ علیہ وسلَّم کے بے سایہ ہونے کے اتنے دلائل واقوال ہیں کہ اگر اس کو اِجماعی (مُتَّفِقہ) مسئلہ کہہ دیا جائے تو بے جا (غلط) نہ ہو گا۔[36]

---

(34) فتاویٰ رضویہ، 30/746
(35) ذوقِ نعت، ص205
(36) رسائلِ نعیمیہ، ص105

سچوں کے ساتھ ہو جائیں:

اللہ پاک نے ایمان والوں کو یہ حکم دیا ہے:

﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ۝۱۱۹﴾

ترجَمۂ کنزُالعرفان: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔[37] مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ اس آیت کے تحت لکھتے ہیں: اچھوں کا سَنگ (یعنی صحبت) اختیار کرو کہ ان سے محبت رکھو، ان کے سے عقیدے، ان کے سے اعمال کرو کہ وہ حضرات حَقّانِیَّت (یعنی سچّائی) کی دلیل ہیں۔[38]

اللہ کے پیارے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ بَرَکت نشان ہے: اَلْبَرَكَةُ مَعَ اَكَابِرِكُم یعنی برکت تمہارے بزرگوں کے ساتھ ہے۔[39]

اے عاشقانِ رسول! اسلام کے ابتدائی دور سے آج تک تقریباً ہر دور میں بڑے بڑے علمائے کرام اور امت کے امام سرکارِ دوعالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی عدمِ سایہ کی خصوصیت کا بیان فرماتے آئے ہیں۔ ان تمام حضرات کے نام جمع کرنا اور ان کا ذکر کرنا تو کافی مشکل ہے، حصولِ برکت کے لئے اس

---

(37) پ11، التوبۃ:119

(38) تفسیر نعیمی، 11/129

(39) مستدرک، 1/238، حدیث:218

طویل فہرست میں سے صرف 28 اکابرینِ امت کے اسمائے گرامی پیش ہیں:

(1) تابعی بزرگ حضرت سیّدُنا ذَکوان (101ھ)
(2) اَمیرُ المؤمنین فِی الحدیث حضرت سیّدُنا عبد اللہ بن مبارک مَروَزِی (181ھ)
(3) امام محمد بن علی حکیم ترمذی شافعی (285ھ)
(4) امام حسین بن محمد راغب اصفہانی (450ھ)
(5) اَبُوالْفَضْل امام قاضی عیاض مالکی (544ھ)
(6) علّامہ نظامی گنجوی (594ھ)
(7) امام عبد الرّحمٰن ابن جوزی (597ھ)
(8) عارفِ کامل مولانا جلالُ الدّین رومی (672ھ)
(9) حافِظُ الدّین حضرت علّامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد نَسَفِی حَنَفِی (710ھ)
(10) امام اَبُوالْحَسَن علی بن عبدُ الکافی سُبکی شافعی (756ھ)
(11) حضرت خواجہ سیّد نَصِیرُ الدّین محمود چراغ دہلوی چشتی نظامی (757ھ)
(12) شَرَفُ الدّین ابو محمد امام اسماعیل مُقْرِی یمنی شافعی (839ھ)
(13) نُورُ الدّین مولانا عبد الرحمٰن جامی (898ھ)
(14) امام جلالُ الدّین عبد الرحمٰن بن ابو بکر سُیوطی شافعی (911ھ)
(15) شارحِ بخاری امام احمد بن محمد قَسطلانی (923ھ)
(16) شیخ الاسلام امام زکریا انصاری شافعی (928ھ)
(17) امام محمد بن یوسف صالحی شامی (942ھ)
(18) امام حسین بن محمد دِیار بکری (966ھ)
(19) عارف باللہ امام عبد الوہاب شعرانی (972ھ)
(20) امام احمد بن حجر مکی ہیتمی شافعی (974ھ)
(21) مَلِکُ المُحَدِّثین شیخ محمد بن طاہر صدیقی پٹنی قادری (986ھ)

(22) علّامہ علی بن سلطان قاری حنفی (1014ھ)
(23) امام محمد عبد الرؤف مُناوی شافعی (1031ھ)
(24) حضرت شیخ احمد سر ہندی فاروقی نقشبندی مُجَدِّدِ الفِ ثانی (1034ھ)
(25) علّامہ علی بن بُرہانُ الدِّین حَلبی (1044ھ)
(26) شیخ مُحَقِّق شیخ عبد الحق محدث دہلوی (1052ھ)
(27) امام احمد بن محمد خَفَاجی مصری حنفی (1069ھ)
(28) امام محمد بن عبد الباقی زُرقانی مالکی (1122ھ)۔ رضوان اللہ علیہم اجمعین

کیسے آقاؤں کا بندہ ہوں رضا بول بالے مِری سرکاروں کے[40]

اے ہمارے پیارے اللہ پاک! ہمیں اپنے ان محبوب بندوں جیسے عقائد و اعمال اختیار کرنے کی توفیق عطا فرما اور عظمت و شانِ مصطفٰے صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کے معاملے میں ہر قسم کے شیطانی وسوسوں سے نجات عطا فرما۔ اٰمین بِجاہِ النّبیِّ الْاَمین صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم

راشد علی عطاری مدنی
ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل
(برانچز: پاکستان، انگلینڈ، ہندوستان)
https://wa.me/923208324094

(40) حدائقِ بخشش، ص360۔

کتاب کے ساتھ ملنے والے 50 تحقیقی کورسز کی فہرست

(1). مصنف و محقق بننے والوں کے لیے سیکھنے کی 56 اہم باتیں

(2). اصناف و اسالیب تحریر کورس

(3). لکھنے سے پہلے سیکھنے والے 20 اہم کام

(4). مضمون نویسی و تخریج کورس

(5). مائیکرو سافٹ ورڈ کورس (کمپوزنگ سے پرنٹنگ تک تمام مراحل)

(6). المکتبۃ الشاملۃ (کمپیوٹر اینڈ موبائل، مکمل انسٹالیشن و استعمال)

(7). "المکتبۃ الشاملۃ سے تحریر و تصنیف کے آئیڈیاز"

(8). "تحریر و تصنیف کی منصوبہ بندی"

(9). فن تخریج حدیث (حدیث تلاش کرنے کے 12 پروفیشنل طریقے)

(10). تحریر و تصنیف میں معاون ٹیکنالوجی کورس

(11). سیرت نگاری کے میدانات و رجحانات اور سیرت کے 600 عنوانات مع خاکہ

(12). اربعین نویسی کورس (150 سے زائد اربعینات مرتب کرنے کا آسان طریقہ)

(13). کتابوں، پی ڈی ایف، مخطوطہ جات اور یونیکوڈ کی تلاش

(14). فن حاشیہ نگاری و تحقیق و تخریج کورس (ایک کتاب کی تخریج کا پریکٹیکل)

(15). مقالہ نگاری کورس (انتخابِ عنوان سے تکمیل مقالہ تک کی تفصیلی تربیت)

(16). تیس روزہ فہم و تدبر قرآن پریکٹیکل کورس

(17). فہم و تدبر حدیث کورس

(18). فنّ اشاریہ سازی کورس مع اشاریہ بنانے کی تفصیلی تربیت

(19). تحقیق و تصنیف میں معاون ضروری انسٹالیشن

(20). اہل مدارس کی مستقبل کی پلاننگ

(21). درسِ قرآن کیسے اور کہاں سے دیں؟ 13 طریقے مع مواد

(22). فنّ تخلیق موضوع

(23). مضمون / کتاب کیسے لکھیں؟

(24). فنّ کتابیات

(25). مختلف علوم و فنون میں کتابیں لکھنے کے منصوبے

(26). علمی و تکنیکی نشست

(27). مقالات و مضامین کی خاکہ سازی (ابواب و فصول بنانا)

(28). مصادرِ علومِ اسلامیہ

(29). علومِ اسلامیہ میں مضمون نگاری

(30). "مطالعہ" کے مفید طریقے اور اہداف مع تحقیقی منصوبے

(31). بلاگنگ اینڈ آرٹیکل رائٹنگ کورس

(32). موبائل میں تحقیق و تصنیف کیسے کریں؟

(33). موسوعات و انسائیکلوپیڈیاز، تعارف اور بنانے کے طریقے

(34). تحریری کاموں پر فری مشاورتی نشست

(35). رائٹنگ پلاننگ کورس

(36). مادر علمی سے رخصتی اور ہمارے اہداف

(37). فن اختصار سازی اور اس کے 25 اہم منصوبے مع پریکٹیکل ٹریننگ

(38). مادر علمی سے رخصتی اور ہمارے اہداف

(39). درسِ سیرت کیسے دیں؟ مع سیرت نگاری وقت کی اہم ضرورت

(40). فقہ حنفی تعارف و دفاعِ امامِ اعظم (موسوعات، کتابیات اور اہم منصوبے)

(41). مبادیاتِ سیرت مع سیرت نگاری کا آغاز و ارتقاء

(42). "مصادر سیرت کورس"

(43). "فن تخلیق عنوانات سیرت کورس"

(44). ”عقیدہ ختم نبوت اور تحقیقی منصوبے“

(45). ”مطالعہ سیرت کے لیے معاون کتب“

(46). ”کتابیات سیرت کورس“

(47). ”مقاصد تصانیف مع 1521 مجوزہ عنواناتِ سیرت“

(48). ”کتب و مقالاتِ سیرت کا حصول“

(49). ”تحقیق و تصنیف کیسے سیکھیں؟“

(50). ”مناہج تحقیق کی آسان تفہیم“

کنز المدارس، تنظیم المدارس، ایم اے اور ایم فل مقالات اور تحقیقی مضامین لکھنے والوں کے لیے خوشخبری

مضامین اور مقالات لکھنے، تحقیق و تصنیف کے مراحل سیکھنے اور سنیت کے لیے قلمی خدمات انجام دینے کا شوق رکھنے والے طلبہ، علما، اسکالرز کے لیے دل کی گہرائی سے لکھی گئی منفرد کتاب
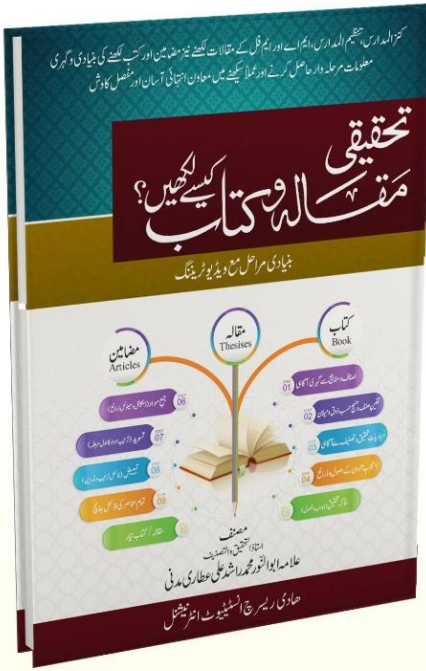
- تحقیقی مقالہ لکھنے کے تمام ضروری مراحل کا تفصیلی اور آسان بیان
- مناہج تحقیق کی آسان تشریح اور مثالوں سے وضاحت
- مقالہ کا موضوع کون سا اور کیسے منتخب کریں؟ تفصیلی تربیت
- مقالہ کے ابواب اور فصلیں بنانے کی ٹریننگ ویڈیو لیکچر کے ساتھ
- مواد جمع کرنے میں معاون کتابوں کا تعارف اور پی ڈی ایف لنک
- ہزاروں عنوانات پر مواد جمع کرنے کے سافٹ ویئرز اور ویب سائٹس
- قدیم غیر تخریج شدہ کتب کی تخریج و تحقیق کے مراحل
- مخطوطات پر کام کرنے کے مراحل کا تفصیلی بیان
- موبائل میں مقالہ کمپوز اور محفوظ کرنے کی تفصیلی تربیت
- کمپیوٹر میں مقالہ کمپوز اور مکمل سیٹ کرنے کی تفصیلی تربیت
- کتاب کے تمام اسباق پڑھنے کے ساتھ ساتھ ویڈیو لیکچرز کے لنک شامل
- اسباق کے پریکٹیکل کے لیے 2000 سے زائد نئے مختصر و مفصل مجوزہ عنوانات

30 ستمبر تک ایڈوانس بکنگ کروانے والوں کے لیے کتاب کے ساتھ ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل کے 50 تحقیقی کورسز فری

- تحقیق و تصنیف میں معاون اہم ترین لنکس پر مشتمل پی ڈی ایف فائل
- تحقیقی رسائل و جرائد کے 4000 سے زائد مقالات و مضامین کمپوزنگ فائلز کے لنکس
- سیرت النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے مختلف پہلوؤں پر لکھے گئے 2000 سے زائد تحقیقی مضامین و مقالات
- 2 لاکھ سے زائد مخطوطات ڈاؤنلوڈ کرنے کا ڈائریکٹ لنک
- ہزاروں عنوانات پر لاکھوں کتب فری ڈاؤنلوڈ کرنے 100 سے زیادہ لنکس
- ایم فل، پی ایچ ڈی کے لیے انتخاب عنوان میں معاون 2000 سے زائد عنوانات
- 2670 مؤلفین کی 29000 کمپوز عربی کتب کا لنک مع سرچ، کاپی، پیسٹ
- 3000 مؤلفین کی 8000 عربی کتب کا لنک مع سرچ، کاپی، پیسٹ

مزید معلومات اور بکنگ کے لیے کتاب لکھ کر واٹس اپ کیجیے، ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

923208324094 923087038571